

غیر منصفانہ سلوک کا شکار؟

کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے ساتھ دوسروں سے فرق سلوک کیا گیا ہے؟ اس صورت میں ممکن ہے آپ کو امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا گیا ہو۔ نارویجن قانون میں نسل، مذہب، جنسی رجحان، معذوری، جنس یا عمر کی بنا پر امتیازی سلوک کی منافی ہے۔ کسی کو ان وجوہ کی بنا پر تنگ کرنا یا طنز و توہین کا نشانہ بنانا بھی منع ہے۔

امتیازی یا توہین آمیز سلوک کی مثالیں:

- ایک عورت کو اس وجہ سے ملازمت نہیں ملتی کہ وہ ماں بننے والی ہے
- ایک نابینا آدمی کو ریسٹورنٹ میں اپنا گائیڈ ڈاگ ساتھ لے جانے کی اجازت نہیں ملتی
- ایک نوجوان آدمی کو ایک ناٹ کلب میں داخل ہونے سے اس لیے منع کیا گیا کہ وہ گہری رنگت رکھتا ہے
- ایک مسلمان عورت کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ کام پر اپنا حجاب اتار دے
- ایک ہم جنس پرست مرد کو اپنے جنسی رجحان کے بارے میں لگاتار تبصرے اور لطیفے سننے پڑتے ہیں

ضرور بتائیں!

مساوی حیثیت اور امتیازی سلوک کا سرکاری نگران ان افراد کی مدد کرتا ہے جنہیں امتیازی سلوک سے واسطہ پڑا ہو۔



LDO کون ہے؟

Likestillings- og diskrimineringsombudet، بالاختصار LDO، سے مراد مرکزی حکومت کا ایک ادارہ ہے جو مساوی حیثیت اور انسانی تنوع کیلئے کام کرتا ہے۔

LDO کا کام یہ یقینی بنانا ہے کہ امتیازی سلوک کی منافی کے قوانین پر عمل کیا جائے۔ وہ سب لوگ جنہیں امتیازی سلوک سے واسطہ پڑے، ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ ہم مشورہ اور مدد فراہم کرتے ہیں اور اگر آپ چاہیں تو ہم امتیازی سلوک کی شکایت کرنے کیلئے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ LDO کی خدمات مفت ہیں۔

مساوی حیثیت اور امتیازی سلوک کی سرکاری نگران Sunniva Ørstavik ہیں۔ ان کا عملہ 60 سے زیادہ افراد پر مشتمل ہے جو امتیازی سلوک کے خلاف کام کرنے میں ان کی مدد کرتا ہے۔

مساوی حیثیت اور امتیازی سلوک کے سرکاری نگران کا کام جنس، نسل، مذہب، معذوری، جنسی رجحان اور عمر جیسی وجوہ کی بنا پر امتیازی سلوک کے خلاف کام کرنا اور مساوی حیثیت کو فروغ دینا ہے۔



Likestillings- og diskrimineringsombudet



سرکاری نگران
Sunniva Ørstavik

ہم سے رابطہ کریں!
گرین نمبر: 800 41 556
فون نمبر: 23 15 73 00
فیکس: 23 15 73 01

Mariboies gate 13، چوتھی منزل
8048 Dep 0031 Oslo

ای میل: post@LDO.no
WWW.LDO.NO

غیر منصفانہ سلوک کا شکار
ضرور بتائیں!

LDO آپ کی مدد کرتا ہے



Likestillings- og diskrimineringsombudet



LDO سے رابطہ کریں

مساوی حیثیت اور امتیازی سلوک کا سرکاری نگران (LDO) ان تمام افراد کو مشورہ اور مدد دیتا ہے جن کے ساتھ امتیازی سلوک کیا گیا ہو۔ ہم یہ غور کر سکتے ہیں کہ آپ کے ساتھ جو فرق سلوک کیا گیا ہے، آیا وہ امتیازی سلوک کے قوانین کی خلاف ورزی ہے، اور ہم شکایت کرنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔



ذمہ دار شخص کو ڈھونڈیں اور اسے آگاہ کریں!

یہ پتہ چلائیں کہ امتیازی سلوک کا ذمہ دار کون ہے اور براہ راست اس شخص کو واقعہ بتائیں۔ اگر آپ امتیازی سلوک کے بارے میں آگاہ نہیں کریں گے تو اس کا کوئی علاج کرنا مشکل ہو گا۔ اکثر امتیازی سلوک کی وجہ کم علمی ہوتی ہے، نہ کہ دشمنی۔ اگر آپ اس بارے میں بتائیں تو ممکن ہے کہ معاملہ خود بخود سلجھ جائے۔



واقعہ لکھ لیں

- کیا واقعہ ہوا ہے؟
- کس نے ایسا کیا؟
- واقعہ کہاں ہوا؟
- کب ہوا؟
- کیا کسی اور نے ایسا ہوتے دیکھا اور وہ اس کی تصدیق کر سکتا ہے؟



غیر منصفانہ سلوک کا شکار؟

کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے ساتھ جنس، نسل، مذہب، زبان، جنسی رجحان، معذوری یا عمر کی بنا پر دوسروں سے فرق سلوک کیا گیا ہے؟ اس صورت میں ممکن ہے کہ آپ کو امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا گیا ہو۔



رابطے کیلئے تفصیلات

مزید معلومات کیلئے 800 41 556 پر فون کریں، post@ldo.no پر ہمیں ای میل بھیجیں، LDO، 8048 Dep, 0031 کو خط لکھیں یا WWW.LDO.NO دیکھیں۔ آپ اوسلو میں Mariboës gate 13 میں ہمارے دفتر آ کر بھی مل سکتے ہیں۔ ہم مترجم کا بندوبست کر سکتے ہیں۔



اس سے فائدہ ہوتا ہے

LDO کی جانب سے مشورہ اور مدد حاصل کر کے بہت سے لوگ امتیازی سلوک روکنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ مشوروں کے سبب ان لوگوں کیلئے امتیازی سلوک کے ذمہ دار افراد کے ساتھ معاملے کا متفقہ حل طے کرنا ممکن ہو جاتا ہے۔ LDO کے پاس شکایت کر کے آپ امتیازی سلوک کے بارے میں علم پھیلانے میں بھی مدد کرتے ہیں۔ اس طرح مستقبل میں دوسرے لوگ برے



دوسرے حل

اگر امتیازی سلوک ثابت کرنا مشکل ہو یا اگر آپ شکایت نہ کرنا چاہتے ہوں تو معاملے کو حل کرنے کی بعض دوسری صورتیں ممکن ہیں۔ اس صورت میں LDO آپ کو مشورہ دے سکتا ہے کہ مدد حاصل کرنے کیلئے آپ کو کس سے رابطہ کرنا چاہیئے



آپ شکایت کر سکتے ہیں

اگر آپ امتیازی سلوک کی شکایت کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو LDO ان لوگوں سے رابطہ کرے گا جن کے خلاف آپ نے شکایت کی ہے تاکہ اس معاملے میں ان کا بیان سنے۔ اگر LDO کی رائے میں یہ سمجھنا مناسب ہو کہ آپ کے ساتھ امتیازی سلوک کیا گیا ہے تو جس شخص کے خلاف آپ نے شکایت کی ہے، اسے ثابت کرنا پڑے گا کہ امتیازی سلوک نہیں کیا گیا۔